سوال

کا حق رکھتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید متوفی کا نکاح ہندہ کے ساتھ بعوض اکتالیس ہزار روپیہ اور ایک اشرفی اور علاوہ اس کے نان ونفقہ ہوا تھا تو آیا نان ونفقہ بعد ممات زید متوفی مذکور کے ہندہ مذکور کا ذمہ زید متوفی کے باقی رہا یا نہیں اور نان ونفقہ جزو معاوضہ نکاح سمجھا جائے گا یا نہیں اور اس وجہ سے زوجہ تاحیات خود مستحق پانے نان ونفقہ کی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ن ونفقہ زوجہ کا بعد ممات زوج باقی نہیں رہا اور زوجہ مستحق پانے نان ونفقہ کی ترکہ زید سے نہیں ہے سنن ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ (1/315 مطبوعہ دہلی) میں ہے۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ ﴿وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ﴾ قال نسخت آیۃ المیراث ما فرض لہن من الربع والثمن"[1]

ت کریمہ "اور جو لوگ تم میں سے فوت کیے جاتے ہیں اور بیویاں چھوڑ جاتے ہیں وہ اپنی بیویوں کے لیے ایک سال تک نکالے بغیر سامان دینے کی وصیت کریں کی تفسیر میں عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ یہ حکم آیت میراث سے منسوخ ہے اور انھیں چوتھا یا آٹھواں حصہ ملے گا)

---

[1]۔ سنن ابی داؤد رقم الحدیث (2298)

ہذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والخلع، صفحہ: 550

محدث فتویٰ